روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
جمعہ 28- جنوری 2000ء - 20 شوال 1420 ہجری- 28- صلح 1379 ھش جلد 50-85 نمبر23

دشمنی اللہ کے لئے تھی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی خادم مرد یا عورت کو نہیں مارا- ہاں آپ نے اللہ کی راہ میں خوب جہاد کیا- آپ کو جب کبھی کسی نے تکلیف پہنچائی تو آپ نے کبھی اس سے انتقام نہ لیا مگر اللہ تعالیٰ کی کسی قابل احترام چیز کی بے حرمتی اور ہتک کی جاتی تو آپ اللہ کی خاطر اس کا انتقام لیتے تھے- (صحیح مسلم کتاب الفضائل باب مباعدتہ للآثام - نمبر4296)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کر دو- اگر خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ- تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے' لیکن اگر تم خدا ہی سے قطع تعلق کیے بیٹھے ہو اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں- اس کی خلاف مرضی تمہارا چال چلن ہے- پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہو گا؟ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا- اس لئے تمہارا طریق انبیاء علیہم السلام کا سا طریق ہو- خدا تعالیٰ کا منشاء یہی ہے کہ ذاتی اعداء کوئی نہ ہوں-

خوب یاد رکھو کہ انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو- ہاں اللہ اور اس کے رسول کی عزت کے لئے الگ امر ہے یعنی جو شخص خدا اور اس کے رسول کی عزت نہیں کرتا بلکہ ان کا دشمن ہے اسے تم اپنا دشمن سمجھو- اس دشمنی سمجھنے کے یہ معنے نہیں ہیں کہ تم اس پر افتراء کرو اور بلاوجہ اس کو دکھ دینے کے منصوبے کرو- نہیں- بلکہ اس سے الگ ہو جاؤ اور خدا تعالیٰ کے سپرد کرو- ممکن ہو تو اس کی اصلاح کے لئے دعا کرو- اپنی طرف سے کوئی نئی بھاجی اس کے ساتھ شروع نہ کرو-

یہ امور ہیں جو تزکیہ نفس سے متعلق ہیں- کہتے ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک دشمن سے لڑتے تھے اور محض خدا کے لئے لڑتے تھے- آخر حضرت علیؓ نے اس کو اپنے نیچے گرا لیا اور اس کے سینہ پر چڑھ بیٹھے- اس نے جھٹ حضرت علیؓ کے منہ پر تھوک دیا- آپ فوراً اس کی چھاتی پر سے اتر آئے اور اسے چھوڑ دیا- اس لئے کہ اب تک تو میں محض خدا تعالیٰ کے لئے تیرے ساتھ لڑتا تھا لیکن اب جبکہ تو نے میرے منہ پر تھوک دیا ہے- تو میرے اپنے نفس کا بھی کچھ حصہ اس میں شریک ہو جاتا ہے- پس میں نہیں چاہتا کہ اپنے نفس کے لئے تمہیں قتل کروں- اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے نفس کے دشمن کو دشمن نہیں سمجھا- ایسی فطرت اور عادت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے- اگر نفسانی لالچ اور اغراض کے لئے کسی کو دکھ دیتے اور عداوت کے سلسلوں کو وسیع کرتے ہیں تو اس سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والی کیا بات ہو گی-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 440-441)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء

28 تا 30 جولائی

احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء مورخہ 28' 29' 30 جولائی بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہو گا- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب کو افسر جلسہ سالانہ' مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کو افسر جلسہ گاہ اور مکرم مرزا عبدالرشید صاحب کو افسر خدمت خلق مقرر فرمایا ہے- احباب کرام سے درخواست ہے کہ جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کی غیر معمولی کامیابی اور خدائی فضلوں اور برکتوں کے نزول کے لئے دعا کریں-

سیکرٹریان واقفین نو اطفال متوجہ ہوں

- کیا آپ نے اپنے ان واقفین نو بچوں کو جو اطفال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں اپنی تجنید اور بجٹ میں شامل کر لیا ہے؟
- کیا آپ جلسہ یوم والدین میں واقفین نو اطفال اور ان کے والدین کو شامل کرتے ہیں-؟
- کیا آپ نے واقفین نو اطفال کی سالانہ پراگرس کا رپورٹ فارم وکالت وقف نو کو بجھوا دیا ہے؟
- کیا تمام واقفین نو اطفال کی انفرادی فائل مکمل ہے؟
- کیا واقفین نو اطفال کا ان کی عمر کے مطابق بنیادی نصاب یاد کروا لیا ہے؟
- کیا آپ نے واقفین نو اطفال اور ان کے والدین کا وفد مرکز کی زیارت کے لئے بجھوایا ہے؟
- کیا آپ نے واقفین نو اطفال کو وقف جدید اور تحریک جدید کی مالی تحریک میں شامل کیا ہے؟

اگر آپ نے یہ کام مکمل کر لئے ہیں تو براہ کرم اس کی رپورٹ جلد از جلد مرکز ارسال کریں-

سیکرٹری وقف نو اطفال الاحمدیہ- پاکستان

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 30۔جنوری 2000ء

12-45 a.m لقاء مع العرب۔
1-55 a.m. "دینی تعلیمات کا فلسفہ" مکرم منیر عادلبی صاحب کے ساتھ۔
2-25 a.m. چلڈرنز کلاس۔
3-25 a.m. مجلس عرفان حضور کے ساتھ۔
4-35 a.m. دستاویزی پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-45 a.m. کوئز خطبات امام۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. کینیڈین آفاق۔ متفرق پروگرام۔
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر169
9-15 a.m. سیرت النبی ﷺ
9-25 a.m. ڈینش سیکھیں۔سبق نمبر11
9-55 a.m. حضور کی اطفال سے ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔سیرت النبی۔خبریں۔
12-10 a.m. کوئز خطبات امام۔حصہ اول۔
12-35 p.m. مجلس عرفان حضور کے ساتھ۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس سبق نمبر169
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔ متفرق پروگرام۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. چینی زبان سیکھیں۔سبق نمبر153
6-10 p.m. خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔جنوری 2000ء
7-10 p.m. بنگالی سروس۔متفرق پروگرام۔
8-10 p.m. جرمن بولنے والے دوستوں سے ملاقات۔
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔سیرت النبی ﷺ
11-30 p.m. اردو کلاس۔سبق نمبر178

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 31۔جنوری 2000ء

12-40 a.m لقاء مع العرب۔
1-45 a.m. البانین پروگرام۔ "دین کا تعارف" حصہ اول
2-20 a.m. حضور کا درس قرآن نمبر 17 فرمودہ 21۔فروری 1995ء
3-55 a.m. جرمن دوستوں سے ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔نمبر51۔ آخری حصہ
6 10 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر228
7-10 a.m. فوٹو گرافی (نمبر 3) ایک دستاویزی پروگرام۔
8-00 a.m. حضور کے ساتھ اردو کلاس۔
9-05 a.m. درس ملفوظات۔
9-15 a.m. چینی زبان سیکھیں۔
9-55 a.m. حضور سے ملاقات۔ (انگریزی زبان)
11-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-10 p.m درس قرآن۔از حضور
1-45 p.m. چلڈرنز کلاس۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. نارویجین سیکھیں۔سبق نمبر49
6-05 p.m. MTA سپورٹس بیڈ منٹن
6-35 p.m. دستاویزی پروگرام۔
7-00 a.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. حضور سے ملاقات۔
9-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔کلاس نمبر52
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات
11-25 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل یکم۔فروری 2000ء

12-30 a.m لقاء مع العرب۔نمبر231
1-30 a.m. ترکی پروگرام۔
2-10 a.m. دینی تعلیمات۔
2-55 a.m. حضور سے ملاقات۔
4-00 a.m. نارویجین سیکھیں۔
4-30 a.m. ڈاکومنٹری۔
5-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔کلاس نمبر52
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر23
7-10 a.m. MTA سپورٹس۔بیڈ منٹن
7-35 a.m. ڈاکومنٹری۔"سفر ہم نے کیا"
8-05 a.m. اردو کلاس۔
9-25 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔سبق نمبر 49
9-55 a.m. حضور کی بنگ لجنہ سے ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔کلاس نمبر52۔
12-00 p.m. پشتو پروگرام۔خطبہ جمعہ۔
1-05 p.m. دینی تعلیمات
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر231
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. سویڈش سیکھیں۔سبق نمبر34۔
6-00 p.m. فرنچ پروگرام۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر61
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس۔نمبر6
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔حضور کے ساتھ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 2۔فروری 2000ء

12-35 a.m لقاء مع العرب۔نمبر232
1-35 a.m. "اسلامی اصول کی فلاسفی" نارویجین پروگرام۔نمبر1
2-05 a.m. فرنچ پروگرام۔
3-05 a.m. ہماری کائنات نمبر31۔
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر61
5-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس نمبر6
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر232
7-05 a.m. فرنچ پروگرام۔
8-05 a.m. اردو کلاس۔
9-35 a.m. سویڈش سیکھیں۔سبق نمبر34
9-56 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر61
11-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس نمبر6۔
12-00 p.m. سواحیلی پروگرام۔
1-10 p.m. ہماری کائنات۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر232
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. سپینش سیکھیں۔سبق نمبر21
6-05 p.m. تبرکات۔تقریر۔
6-55 p.m. بنگالی سروس۔بنگالی دوستوں سے مجلس سوال وجواب۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر62
9-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ۔
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔"بیت بازی" سیمی فائنل
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔تاریخ احمدیت
11-15 p.m. اردو کلاس

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 3۔فروری 2000ء

12-15 a.m لقاء مع العرب۔نمبر232
1-15 a.m. فرنچ پروگرام۔نمبر6
2-00 a.m. بنگالی دوستوں سے ملاقات۔
3-00 a.m. درثمین نمبر12 جزو دوم۔
3-25 a.m ترجمۃ القرآن کلاس۔نمبر62
4-30 a.m. سپینش سیکھیں سبق نمبر21۔
5-00 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ۔
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر233
7-05 a.m بنگالی دوستوں سے ملاقات۔
8-10 a.m. اردو کلاس۔
9-15 a.m. سپینش سیکھیں۔سبق نمبر21
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر62
11-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ۔
12-10 p.m. سندھی پروگرام۔خطبہ جمعہ۔ فرمودہ 9۔اپریل 1999ء
1-00 p.m. درثمین نمبر12 جزو دوم۔"چولہ باوا نانک"
1-40 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر233
2-50 p.m. حضور کے ساتھ اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔تلاوت اور مزید پروگرام۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. عربی سیکھیں سبق نمبر28
5-55 p.m. حضور کی اطفال سے ملاقات۔
6-50 p.m. بنگالی سروس۔
7-55 p.m. حضور کے ساتھ ہومیوپیتھی کلاس نمبر92
9-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس۔نمبر92
9-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین پروگرام۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
11-25 p.m. اردو کلاس۔حضور کے ساتھ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

اے دوستو پیارو! عقبیٰ کو مت بسارو
کچھ زادِ راہ لے لو' کچھ کام میں گزارو
دنیا ہے جائے فانی دل سے اسے اتارو
یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

جی مت لگاؤ اس سے دل کو چھڑاؤ اس سے
رغبت ہٹاؤ اس سے بس دور جاؤ اس سے
یارو یہ اژدھا ہے جاں کو بچاؤ اس سے
یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم راحیلہ راشد صاحبہ

احمدی خواتین بے پردگی کے خلاف جہاد کا اعلان کریں

اے عزیزہ احمدی خاتون سن تجھ کو کرتی ہوں نصیحت یاد رکھ
چادرِ عصمت کو اپنی پاک رکھ قیمتی جوہر ہے عصمت یاد رکھ

عورت کا وقار اور عزت پردہ کی تعلیم سے وابستہ ہے

حیا انسان کا ایک فطری خاصہ ہے جو عورت میں ایک رنگ میں پردہ کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے ماضی کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پردہ کا رواج حضرت مسیحؑ کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل بھی موجود تھا۔ خصوصاً مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اسے حیا اور پاکدامنی کے نشان کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

قرآن نے بھی پردہ کے احکامات کا فائدہ ذلک ازکی لھن بتایا ہے نیز اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

یعنی یہ امر (پردہ) اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ (عورتیں) پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے۔

اور پھر یہ فرمانا کہ خدا تعالیٰ تو تمہیں کامل طور پر پاک کرنا چاہتا ہے۔ گویا دفع ایذاء و شر اور تزکیہ۔ حجاب کے دو بڑے فائدے ہیں جن کے حصول کے لئے قرآن کریم اپنی تعلیم میں حجاب کا حکم دیتا ہے۔

پردہ کی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تمام وہ اقوام جنہوں نے عورت کو اس کا صحیح اور فطری مقام دیا ان میں پردہ کا رواج تھا۔ ترقی پذیر اقوام کے مفکرین ہمیشہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مردوزن کا آزادانہ اختلاط لازمی طور پر بد عواقب پر منتج ہوتا ہے پس جب بھی کسی قوم نے اس نظریئے کو غلط ثابت کرنا چاہا تو وہ خود صفحہ ہستی سے مٹ گئی۔

اس نظریئے کو غلط ثابت کرنے کے لئے موجودہ مغرب کی مثال پیش کی جا سکتی ہے جس میں عورت کو بالکل بے حجاب کر دیا گیا ہے اور پھر بھی وہ ترقی کی طرف گامزن ہے مگر مغربی تہذیب کے اندر رہ کر اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ ان کا کوئی بھی فرد اس زندگی سے مطمئن نہیں نظر آتا اور اس بے حجابی نے معاشرہ میں بے چینی اور بے اطمینانی کی فضا پیدا کر دی ہے۔

آپ جانتے ہیں یہ ہیجان کیا ہے اور اس کی پیدائش کے کیا اسباب ہیں؟

جی ہاں ان اقوام کا آزادانہ اختلاط، باہمی رقص و سرود کی محفلیں اور مخلوط کلبیں۔ یا دینی اصطلاح میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ حجاب کی غیر موجودگی ہی اس ہیجان کی محرک ہے۔

صرف یہی نہیں بلکہ ان کی گھریلو پریشانیوں کے علاوہ کئی قسم کی مشکلات کا سبب یہ حجاب کی غیر موجودگی ہے کہ لوگوں کی کتنی بڑی تعداد کو فوجی خدمت کے لئے ناکارہ قرار دے کر واپس کیا جا رہا ہے اور زنانہ اگزیلری کور کے لئے امیدوار لڑکیوں میں سے ایک تہائی کو صرف دماغی اور اعصابی بیماریوں کی بناء پر واپس کیا گیا اسی طرح پندرہ لاکھ مردوں کو بھی انہیں اسباب کی بناء پر واپس کرنا پڑا اور اس سے صاف ظاہر ہے کہ ذہنیتیں Antisocial رجحانات کی راہ پہ جا رہی ہیں۔

چنانچہ اس بھیانک زندگی کا نتیجہ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ قومی موت ہے۔

عہد ابراہیمی میں پردہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمانہ حضرت مسیحؑ کی پیدائش سے کئی صدیاں پہلے ہے بائبل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؑ کے زمانہ میں عراق، شام اور عرب ممالک میں پردہ رائج تھا یعنی عورتیں اجنبی مردوں سے پردہ کرتی تھیں اپنے قریبی رشتہ داروں اور غلاموں وغیرہ کے سامنے بے حجاب رہتی تھیں گویا ان ایام میں پردہ میں شدت نہ تھی۔

چنانچہ کتاب پیدائش باب 24 آیت 64-66 میں حضرت اسحاق کی بیوی ربقہ کے برقعہ اوڑھنے کا ذکر ہے لکھا ہے۔

"اور ربقہ نے نگاہ کی اور اضحاق کو دیکھ کر اونٹ سے اتر پڑی اور اس نے نوکر سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے جو ہم سے ملنے کو میدان میں چلا آ رہا ہے؟

اس نوکر نے کہا یہ میرا آقا ہے تب اس نے برقعہ لے کر اپنے اوپر ڈال لیا۔

گھروں میں بھی عورتیں اجنبی مہمانوں کے سامنے بے حجابانہ نہ آتی تھیں حضرت ابراہیمؑ کے پاس جب فرشتے انسانی شکل میں آئے تو حضرت سارہؑ اس وقت کے رواج کے مطابق ان کے سامنے نہ گئیں پیدائش میں لکھا ہے۔

"تب اس نے کہا میں پھر موسم بہار میں تیرے پاس آؤں گا۔ اور دیکھو تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہو گا اس کے پیچھے ڈیرے کا دروازہ تھا سارہ وہاں سے سن رہی تھی۔

(پیدائش باب 24 آیت 64، 66 پیدائش باب 18 آیت 10-11)

عیسائیت اور پردہ

عیسائیت کے موجودہ علمبردار دین حق کی معاشرت پر آج تک سب سے بڑا اعتراض یہ کرتے چلے آئے ہیں کہ دین نے اپنے معاشرے میں عورت کے بارہ میں پردہ کے احکامات جاری کر کے اسے سخت مظلوم بنایا ہے۔ اور اس کے مقابل پر وہ عیسائیت کو عورت ذات کے لئے ہمدرد ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

انجیل اور رسولوں کے خطوط کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح اور ان کے حواری اور بعد کے رسول سبھی اس امر کو اچھی طرح سمجھتے تھے کہ عورت کے لئے مزین و مرصع ہو کر زینت بازار بننا مخرب الاخلاق ہے۔ اس لئے جہاں ان کی تعلیمات میں عورت کو زینت سے سختی سے روکا گیا ہے وہاں عورت کے لئے سر کا پردہ لازمی رکھا ہے اور اسے صرف عبادت کے اوقات میں ہی محدود رکھا گیا ہے۔

عیسائیت میں ایک حد تک پردے کا حکم ہے مگر وہاں پردے کو عورت کی ثانوی حیثیت کے اظہار کے لئے اور عورت کو مرد کی خادمہ ہونے کی علامت قرار دیا ہے شاید یہی وجہ ہے کہ عورت نے اس امر سے بغاوت کی چنانچہ پولوس کرنتھیوں کے نام خط میں لکھتا ہے۔

"پس میں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا ہے جو مرد سر ڈھانکے ہوئے دعا یا نبوت کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا ہے کیونکہ وہ سر منڈی کے برابر ہے اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے اگر عورت کا بال کٹانا یا سر منڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے البتہ۔

مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہیے کیونکہ وہ خدا کی صورت اور اس کا جلال ہے مگر عورت کے لئے سر ڈھانکنا ضروری ہے کیونکہ مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے پیدا ہوئی پس عورت مرد کا جلال ہے اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے پس فرشتوں کے سبب سے عورت کو چاہئے کہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت رکھے۔

پھر آخر میں لکھتا ہے کہ تم آپ ہی انصاف کرو کیا عورت کا بے سر ڈھانکے خدا سے دعا کرنا مناسب ہے کیا تم کو طبعی طور پر بھی معلوم نہیں کہ اگر مرد لمبے بال رکھے تو اس کی بے حرمتی ہے اور اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اس کی زینت ہے کیونکہ بال اسے پردہ کے لئے دیئے گئے ہیں۔

پردہ کے بارہ میں قرآن کریم کے ارشادات

مرد اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

ترجمہ "تو مومنوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی نگاہیں (آنکھیں) نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بہت پاکیزگی کا موجب ہو گا جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے اچھی طرح خبردار ہے"۔

(سورۃ النور آیت 31)

بے حیائی پھیلانے والوں کے لئے دردناک عذاب

ترجمہ "یقیناً جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بدی پھیل جائے ان کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی"۔

(سورۃ النور آیت: 20)

مومن عورتوں کو نگاہیں نیچی رکھنے اور پردہ کرنے کا حکم

ترجمہ "اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں۔ یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے"۔

(سورۃ الاحزاب آیت: 60)

پھر اسی طرح سے سورۃ النور کی آیت 32 میں بھی بڑی تفصیل سے مومن عورتوں کو نگاہیں نیچی رکھنے، شرمگاہوں کی حفاظت کرنے اور ان لوگوں کا ذکر ہے جن پر زینت کے اظہار کا حکم ہے نیز اپنی زینت کے اظہار سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جاوے۔

پردہ احادیث نبویہ کی روشنی میں

شرم و حیا خوشنما بنا دیتی ہے

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حد سے

بڑھی ہوئی بے حیائی انسان کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا انسان کو خوشنما و خوبصورت اور باوقار بنا دیتی ہے۔

نابینا مرد سے بھی پردہ کا حکم

ام المومنین حضرت ام سلمہؓ بیان فرماتی ہیں۔
"میں اور حضرت میمونہؓ آنحضرت ﷺ کے پاس تھیں کہ ایک نابینا صحابیؓ ابن ام مکتومؓ حاضر ہوئے۔ حضورؐ نے ہم دونوں کو ان سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا۔ میں نے عرض کیا۔ کیا وہ نابینا نہیں جو ہمیں دیکھ ہی نہیں سکتا ؟
حضورؐ نے فرمایا۔
کیا تم بھی دونوں نابینا ہو کہ اس کو دیکھ نہیں سکتیں ؟

ارشادات حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ (دینی) پردہ کی یہی فلاسفی اور یہی ہدایت شرعی ہے خدا کی کتاب میں پردہ سے مراد یہ نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو (دینی) طریقوں کی خبر نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظراندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔
(اسلامی اصول کی فلاسفی ص 29 تا 30)

انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ چشم خوابیدہ ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
کہ انسان پر لازم ہے کہ چشم خوابیدہ ہو تاکہ کسی غیر محرم عورت کو دیکھ کر فتنہ میں نہ پڑے کان بھی فروج میں داخل ہیں جو قصص اور فحش باتیں سن کر فتنہ میں پڑ جاتے ہیں۔
(ملفوظات جلد اول ص 55 نیا ایڈیشن)

پردہ سے مراد

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
قرآن (۔) مردوں اور عورتوں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ غض بصر کریں جب ایک دوسرے کو دیکھیں گے ہی نہیں تو محفوظ رہیں گے یہ نہیں کہ انجیل کی طرح یہ حکم دے دیتا کہ شہوت کی نظر سے نہ دیکھ افسوس کی بات ہے کہ انجیل کے مصنف کو یہ بھی معلوم نہیں ہوا کہ شہوت کی نظر کیا ہے۔ نظر ہی تو ایک ایسی چیز ہے جو شہوت انگیز خیالات کو پیدا کرتی ہے۔
(۔) پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں ہے کہ عورت جیل خانہ کی طرح بند رکھی جاوے۔ قرآن شریف کا مطلب ہے کہ عورتیں ستر کریں وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لئے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بے شک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔
(ملفوظات جلد اول ص 297 تا 298 نیا ایڈیشن)

پردہ میں افراط اور تفریط نہ ہو

"یورپ کے پردہ پر اعتراض بے حیائی کے ہیں اور ان میں تفریط ہے اور (بعض) میں افراط ہے کہ گھروں کو عورتوں کے لئے حبس بنا دیا ہے جبکہ پیغمبر خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہمیشہ حضرت عائشہؓ کو باہر اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے جنگوں میں بھی اپنے ساتھ رکھتے تھے جو پردہ کہ سمجھا گیا ہے وہ غلط ہے اور قرآن شریف نے جو پردہ بتلایا ہے وہ ٹھیک ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص 321۔322 حاشیہ)

پردہ شہوات کی بناء کو ٹالتا ہے

"یورپ کو دیکھو کیا ہو رہا ہے لوگ کہتے ہیں کہ کتوں اور کتیوں کی طرح زنا ہوتا ہے اور شراب اس قدر کثرت سے ہے کہ تین میل تک شراب کی دکانیں چلی گئی ہیں یہ کس تعلیم کا نتیجہ ہے؟ کیا پردہ داری کا یا پردہ دری کا۔"
(ملفوظات جلد اول ص 298 نیا ایڈیشن)

پردہ ٹھوکر سے بچاتا ہے

"(۔) جو حکم دیا ہے کہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے پردہ کرے اس سے غرض یہ ہے کہ نفس انسان پھسلنے اور ٹھوکر کھانے کی حد سے بچا رہے کیونکہ ابتداء میں اس کی یہی حالت ہوتی ہے کہ وہ بدیوں کی طرف جھکا پڑتا ہے اور ذرا سی بھی تحریک ہو تو بدی پر ایسے گرتا ہے جیسے کئی دنوں کا بھوکا آدمی لذیذ کھانے پر۔ یہ انسان کا فرض ہے کہ اس کی اصلاح کرے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص 126)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الاول

غض بصر سے قلب میں ایک نور پیدا ہو گا

"ہم نے بہت سے ایسے انسان دیکھے ہیں کہ ایک ہی نگاہ میں ہلاک ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
مومنوں کو کہہ دو کہ نگاہیں نیچی رکھیں"
مولوی محمد اسماعیل صاحب شہیدؒ فرماتے ہیں۔
"اگر کسی حسین پر پہلی نظر پڑ جائے تو تم دوبارہ اس پر ہرگز نظر نہ ڈالو اس سے تمہارے قلب میں ایک نور پیدا ہو گا۔"
(درس القرآن ص 182)

ارشادات حضرت مصلح موعود

شریعت نے عورت کو پردہ کا حکم دیا ہے

"بدی کی جڑ مرد و عورت کا آزادانہ اختلاط ہی ہے اگر اس جڑ کو قائم رکھا جائے تو بدی کے رکنے کا کوئی احتمال ہی نہیں ہو سکتا۔ اصل چیز جو پردہ کی جان ہے وہ دونوں کی نظر کو ملنے سے بچانا ہے اور جسم کا وہ حصہ جس پر نگاہ ڈالتے ہوئے آنکھیں ملنے سے رہ نہیں سکتیں یا اس امر کی احتیاط نہایت مشکل ہو جاتی ہے وہ "چہرہ" ہی ہے۔"
(تفسیر کبیر جلد 4 ص 297 تا 298)

شرعی پردہ

"شرعی پردہ جو قرآن سے ثابت ہے کہ عورت کے بال گردن اور چہرہ کانوں کے آگے تک ڈھکا ہوا ہو۔ اس حکم کی تعمیل میں مختلف ممالک میں اپنے حالات اور لباس کے مطابق پردہ کیا جا سکتا ہے۔"
(الفضل 8 نومبر 1924ء)

عورت کا کھلے منہ پھرنا اور مردوں سے اختلاط منع ہے

"جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے ہاں اگر گھونگٹ نکال لے اور آنکھوں سے راستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے لیکن منہ سے کپڑا اٹھا دینا یا مکسڈ پارٹیوں میں جانا ناجائز ہے۔"
(تفسیر کبیر جلد 6 سورۃ النور ص 304)

عورت کا منہ پردہ میں شامل ہے

بعض لوگ غلطی سے یہ سمجھتے ہیں کہ عورت کا منہ پردہ میں شامل نہیں حالانکہ دیکھنے والی بات ہے کہ رسول کریمؐ نے اور پھر صحابہ اور صحابیات نے اس پر کس طرح عمل کیا؟ جب احادیث اور اسلامی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت منہ پردہ میں شامل تھا چنانچہ ایک دفعہ رسول کریمؐ نے ایک رشتہ کے سلسلہ میں ایک صحابیہ "ام سلیمؓ" کو بھیجا کہ
وہ جا کر دیکھ آئے کہ لڑکی کیسی ہے اگر اس وقت چہرہ کو چھپایا نہ جاتا تھا تو ایک عورت کو بھیج کر لڑکی کا رنگ وغیرہ معلوم کرنے کی کیا ضرورت تھی؟
اس طرح بہت سے ایسے واقعات ملتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ چہرہ پردہ کا لازمی جزو ہے۔
پس وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ (دین) میں منہ چھپانے کا حکم نہیں ان سے ہم پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم تو کہتا ہے کہ زینت چھپاؤ اور سب سے زیادہ زینت کی چیز چہرہ ہی ہے اگر چہرہ چھپانے کا حکم نہیں تو پھر زینت کیا چیز ہے جس کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔
بے شک ہم اس حد تک قائل ہیں کہ چہرہ کو اس طرح چھپایا جائے کہ اس کا صحت پر کوئی برا اثر نہ پڑے۔"
(تفسیر کبیر جلد 6 ص 299 تا 301)

پردہ عورتوں کی ترقی میں حائل نہیں

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پردہ کی وجہ سے عورتیں ترقی نہیں کر سکتیں ان کی صحت خراب رہتی ہے مگر یہ بالکل غلط ہے وہ عورتیں جو بالکل بے پردہ پھرتی ہیں وہ کیا کر رہی ہیں جو پردہ کرنے والی نہیں کر سکتیں؟ پس یہ بالکل غلط ہے کہ پردہ عورتوں کی ترقی میں حائل ہے عورتیں پردہ میں رہتے ہوئے بھی ہر قسم کی ترقی کر سکتی ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیم یافتہ ہوں اور خود شرعی پردہ پر عمل کریں۔
(تفسیر کبیر جلد 6)

پردہ چھوڑنے والا قرآن کی ہتک کرتا ہے

"اگر کوئی شخص پردہ کو چھوڑتا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ قرآن کی ہتک کرتا ہے ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے وہ ہمارا اور ہم اس کے دشمن ہیں اور ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔
(الفضل 27 جون 58ء)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بہر حال پردہ کرنا پڑے گا

"میں تمہیں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ واپس جا کر اپنی بیویوں کو بھی سمجھاؤ کہ وہ پردہ کیا کریں قرآن کریم نے پردہ کا حکم دیا ہے۔ انہیں بہر حال پردہ کرنا پڑے گا یا وہ جماعت کو چھوڑ دیں کیونکہ ہماری جماعت کا موقف ہے کہ قرآن کریم کے کسی حکم سے تمسخر نہیں کرنے دیا جائے گا۔ نہ زبان سے اور نہ عمل سے۔ اسی پر دنیا کی ہدایت اور حفاظت کا انحصار ہے۔"
(خطاب بر موقع خدام الاحمدیہ مرکزیہ اکتوبر 1978ء)

پردہ کا حکم عورتوں کو شر سے بچانے کے لئے ہے

"پردہ کا حکم عورتوں کو برے لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے دیا گیا ہے اس کا مقصد ان کے لئے تنگی نہیں بلکہ آسانی پیدا کرنا ہے۔ قرآن تو عورتوں کو دوسروں کے شر سے بچانا چاہتا ہے لیکن آپ نہیں چاہتے کہ عورتوں کو تحفظ دیا جائے۔"
(دورہ مغرب ص 51)

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پردہ کی روح اور اس کا مقصد

پردہ کا مقصد خواتین اور ان کی عصمت کی حفاظت ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ جنس مخالف

باقی صفحہ 5 پر

مکرم بابر شبیر صاحب

کرکٹ CRICKET دورحاضر کامقبول کھیل

کرکٹ کی ابتداء انگلستان سے ہوئی لیکن بعد میں یہ کھیل دوسرے ممالک میں بہت مقبول ہو گیا۔ جنوبی ایشیا' بالخصوص پاکستان ا[illegible] بھارت میں بے شمار لوگوں کو اس کھیل سے [illegible]ون کی حد تک لگاؤ ہے۔ جاننے والوں کے لئے یہ کھیل نہایت دلچسپ ہے جب سے ون ڈے کرکٹ شروع ہوئی ہے اس میں سنسنی خیزی بھی آگئی ہے۔ کرکٹ کے اب تک سات عالمی کپ ہو چکے ہیں۔ جن میں بالترتیب 1975ء اور 1979ء میں ویسٹ انڈیز' 1983ء میں بھارت' 1987ء میں آسٹریلیا' 1992ء میں پاکستان 1996ء میں سری لنکا جبکہ 1999ء میں آسٹریلیا (دوسری مرتبہ) عالمی چیمپئن بنا۔ لیکن قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس کھیل کو جنم دینے والا ملک انگلینڈ ابھی تک عالمی چیمپئن بننے کی حسرت دل میں لئے بیٹھا ہے۔

چند اہم اصطلاحات

سٹمپ

جب وکٹ کیپر (Wicket Keeper) سٹرائیک اینڈ (Strike end) پر وکٹوں کے پیچھے کھڑا ہو تو اس کے دائیں طرف آف اسٹمپ (Off Stump) اور اس کے بائیں طرف لیگ اسٹمپ (Leg Stump) ہوتی ہے جبکہ درمیان والی وکٹ کو مڈل اسٹمپ (Middle Stump) کہتے ہیں۔ وکٹوں کی یہ ترتیب دائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے بیٹسمین (بلے باز) (Right Handed Batsman) کے لئے ہوتی ہے جبکہ بائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے بیٹسمین (Left Handed Batsman) کے لئے یہ ترتیب الٹ ہو جاتی ہے یعنی پھر وکٹ کیپر کے دائیں طرف لیگ اسٹمپ اور بائیں طرف آف اسٹمپ ہو جاتی ہے جبکہ درمیان والی مڈل اسٹمپ ہی رہے گی۔

ایمپائر سے گارڈ لینا

(Taking Guard)

جب بھی نیا بیٹسمین کریز پر آتا ہے تو وہ وکٹوں کی سیدھ میں کھڑا ہونے کے لئے ایمپائر (Umpire) سے مدد لیتا ہے۔ جب بیٹسمین کو لیگ اسٹمپ کی سیدھ میں کھڑا ہونا ہوتا ہے تو وہ ایمپائر کو ون پلیز (One Please) یا لیگ اسٹمپ کہتا ہے اور جب بیٹسمین کو مڈل اسٹمپ کے سامنے کھڑا ہونا ہوتا ہے تو وہ ایمپائر کو ٹو پلیز (Two Please) یا مڈل اسٹمپ کہتا ہے۔

آف سائیڈ فیلڈ

(Off Side Field) بیٹسمین کے سامنے والا سارا حصہ آف سائیڈ کہلاتا ہے۔

اون سائیڈ یا لیگ سائیڈ فیلڈ

(On Side or Leg side field)

بیٹسمین کے پیچھے والا گراؤنڈ کا حصہ اون سائیڈ یا لیگ سائیڈ کہلاتا ہے۔ (بائیں طرف سامنے والا حصہ اون سائیڈ کہلاتا ہے)

سلائی کا استعمال

(Use of Seam)

میچ کے شروع میں بال بالکل نیا ہوتا ہے بال کے دونوں اطراف پر برابر شائن (Shine) ہوتی ہے اس وقت بال دونوں طرف موو یا سوئنگ (Move or Swing) کیا جا سکتا ہے۔ جب فاسٹ بالر (Fast Bowler) بال کی سلائی کو (خاص تناسب سے) جس طرف رکھے گا بال اسی طرف سوئنگ ہوگا پاکستان کے وسیم اکرم اور آسٹریلیا کے گلین میگراتھ اس میں بہت ماہر ہیں۔

سیمر یا سیم بالر

(Seamer or Seam Bowler)

جو بالر زیادہ مہارت کے ساتھ سلائی کا استعمال کرتے ہیں انہیں سیمر یا سیم بالر کہا جاتا ہے۔ یہ بالر زیادہ تیز بال نہیں کراتے بلکہ تھوڑی قوت لگا کر زیادہ سوئنگ کرتے ہیں۔ پاکستان کے عاقب جاوید کافی ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ یہ اصطلاح فاسٹ باؤلر کے لئے ہے۔

ریورس سوئنگ

(Reverse Swing)

ریورس سوئنگ پاکستان کے مشہور سابق فاسٹ بالر سرفراز نواز کی ایجاد ہے ان کی اس ایجاد سے پہلے بالر بال کے دونوں اطراف کو یکساں طور پر شائن کرتے تھے اس سے بال آخری پندرہ بیس اوورز میں زیادہ سوئنگ نہیں ہوتی تھی لیکن ریورس سوئنگ کی ایجاد سے یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا۔ ریورس سوئنگ میں بال کا ایک حصہ شروع سے لے کر میچ کے آخر تک خوب شائن کرتے ہیں جبکہ دوسرا حصہ رف (Rough) رکھتے ہیں اس حصہ کو بالکل شائن نہیں کرتے جب تیس یا پینتیس اوورز گزر جاتے ہیں تو اس بال کا ایک حصہ بہت زیادہ شائن ہوتا ہے اور دوسرا حصہ اتنا ہی رف ہوتا ہے اب بالر اس بال سے ریورس سوئنگ کرا سکتا ہے بالر جس طرح شائن والا حصہ رکھے گا بال اسی طرف ہوا میں سوئنگ ہوگا۔ ریورس سوئنگ میں موسم اہم کردار [illegible]تا ہے اگر ہلکی سی ہوا چل رہی ہو اور تھوڑی سی نمی ہو تو یہ حالت (Condition) ریورس سوئنگ کے لئے نہایت موزوں ہے پاکستان کے وسیم اکرم اور وقار یونس اس فن میں کافی مہارت رکھتے ہیں۔

آف سپن یا آف بریک

(Off Spin or Off Break)

جب دائیں ہاتھ سے بال کروانے والا سپنر (Spinner) دائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے بیٹسمین کو بال کراتا ہے تو اس کا بال پچ پر ٹپہ کھانے کے بعد آف اسٹمپ سے لیگ اسٹمپ کی طرف جاتا ہے یہ بال آف سپن یا آف بریک کہلاتا ہے۔ جبکہ بائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے بیٹسمین کے لئے یہ بال لیگ سپن کہلاتا ہے۔ مثلاً دنیا کے خطرناک بالر ثقلین مشتاق آف سپن باؤلر ہیں۔

لیگ سپن یا لیگ بریک

(Leg Spin or Leg Break)

جب بائیں ہاتھ سے بال کروانے والا سپنر دائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے بیٹسمین کو بال کراتا ہے تو یہ بال [illegible] پر ٹپہ کھانے کے بعد لیگ اسٹمپ سے آف اسٹمپ کی طرف جاتا ہے یہ بال لیگ سپن یا لیگ بریک کہلاتا ہے جبکہ بائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے بیٹسمین کے لئے یہ بال آف سپن یا آف بریک کہلائے گا۔

دائیں ہاتھ والا لیگ سپنر

(Right Arm Leg Spinner)

وہ بالر جو دائیں ہاتھ سے سپن بال کراتا ہو لیکن زیادہ تر لیگ سپن کرتا ہو تو یہ بالر (Right Arm Leg Spinner) کہلاتا ہے بھارت کے انیل کمبلے اور آسٹریلیا کے شین وارن بہت مشہور ہیں۔ دائیں ہاتھ سے لیگ

باقی صفحہ 6 پر

بقیہ صفحہ 4

کو باہم دگر الگ الگ رکھنے کی روح کی حفاظت کرنا ہے۔ تاکہ وہ ان برقی رووں کی طرح اپنی حدود کو پھلانگ کر انسانی تعلقات کے میدان میں شارٹ سرکٹ کا موجب نہ بنیں یہ ہے (دینی) پردہ کا نچوڑ۔ (ارشاد بر موقع انٹرنیشنل شوریٰ اگست 1989ء لندن)

چنانچہ پردہ کی ظاہری شکل وصورت اور شرائط پر ضرورت سے زیادہ زور نہیں دینا چاہئے بلکہ جس چیز پر توجہ مرکوز رہنی چاہئے وہ پردہ کی روح کے خلاف سرکشی اور بغاوت کا جذبہ ہے۔

(خطاب جلسہ سالانہ 1983ء)

پردہ کی روح کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں

پردہ کی ایک روح ہے جسے تفصیل سے قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے اور مختلف پہلوؤں سے اس پر روشنی ڈالی ہے اس روح کو جب تک ہمیشہ پیش نظر نہ رکھیں گے اس وقت تک آپکو حقیقت کا علم ہو ہی نہیں سکتا کہ پردہ کیا ہے اور کن حالات میں کس حد تک اس میں نرمی کی گنجائش ہے اور کن حالات میں مزید احتیاط کی ضرورت ہے۔

(خطاب جلسہ سالانہ مستورات 29 جولائی 1995ء بمقام اسلام آباد U.K)

حیا سب سے بہتر پردہ ہے

فارسی میں بھی ایک محاورہ ہے جو غالباً انبیاء کے حکیمانہ قول سے لیا گیا ہے۔

"بے حیاباش و ہر چہ خواہی کن۔"

یعنی بے حیا ہو جا بس یہ شرط ہے پھر جو چاہے کرتا پھر

پس اپنے بچوں میں بھی حیا قائم کریں۔ حیا سے مراد صرف عورتوں اور مردوں کے تعلقات کی حیا نہیں ہے حیاء فی ذاتہ ایک خلق ہے جو ہر گناہ کے مقابل پر ایک پردہ ہے۔ پس وہ عورتیں جو معلوم کرنا چاہتی ہیں کہ (دینی) پردہ کیا ہے؟

میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ (دینی) پردہ حیا ہے اگر آپ اپنی حیا کی حفاظت کریں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدا کے فرشتے آپ کی ہر قسم کی خرابیوں اور گناہوں سے حفاظت کریں گے کیونکہ حیا کے پردہ سے کوئی بہتر پردہ نہیں ہے۔

(جلسہ سالانہ مستورات 8 ستمبر 1995ء بمقام من ہائم جرمنی)

جگہوں کے لحاظ سے پردہ کو نہ بدلیں

"پردہ اگر لوگوں کی نظر سے بے پرواہ ہو کر اختیار کیا [illegible] نظر کو سامنے رکھتے ہوئے کیا تو کچھ ڈھیلا بھی ہو تو کوئی ایسا بڑا گناہ نہیں ہوتا' نیت پاک ہو' نیت اللہ کی خاطر ایک پردہ کے اختیار کرنے کی ہو اور زمانہ کے لحاظ سے جگہوں کے لحاظ سے قدریں نہ بدلیں۔"

(خطاب مستورات 29 جولائی 1995ء)

سچی طمانیت حیا سے نصیب ہوتی ہے

"پوری طمانیت ہی حیا سے ملتی ہے اور پوری طمانیت ہی ایمان سے ملتی ہے اور اصل طمانیت جس میں زوال الخوف بھی شامل ہو کوئی شائبہ تک باقی نہ رہے وہ امن کی حالت وہ طمانیت کی حالت حیاء سے ملتی ہے ایک مومن جو جانتا ہے کہ خدا کی ہمیشہ اس پر نظر ہے وہ کیوں نہ حیا سے کام لے اور جب وہ اللہ کی حیا نہیں رکھتا تو پھر دنیا کی بھی حیا اٹھ جاتی ہے۔ مغربی قوموں کا میں نے ذکر کیا تھا ان کی یہی مصیبت ہے یہی وبال ہے ان کا کہ اللہ کی حیا اٹھ گئی ہے تو پھر رفتہ رفتہ دنیا کی حیا اٹھتی چلی جا رہی ہے۔ ان کا جو نقاب اٹھ رہا ہے اس کی کوئی انتہاء نہیں سوائے اس کے کہ اپنا سب کچھ گند باہر کر دیں اور پھر خود اس سے متنفر ہو کر بھاگیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔ اکتوبر 1998ء بمقام لندن)

رموز کائنات

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

آئس لینڈ۔ برف اور آگ کی سرزمین

زمین کے نصف کرہ شمالی کے انتہائی شمال میں قطب شمالی کے برف سے ڈھکے ہوئے علاقوں میں گرین لینڈ اور آئس لینڈ واقع ہیں جن کا آپس میں درمیانی فاصلہ شرقاً غرباً 200 میل ہے لیکن دونوں انتہائی شمال میں قطب شمالی کے قریب ہونے کی وجہ سے سارا سال برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ اس مضمون میں آئس لینڈ کے بارے میں کچھ دلچسپ باتیں بتانا مقصود ہے۔

آئس لینڈ کو Land of frost and fire کہا جاتا ہے یعنی برف اور آگ کی سرزمین' برف کی سرزمین تو واضح ہے۔ جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے اور زمین کے سورج کے سامنے ساڑھے تیئس درجے کے زاویہ پر واقع ہونے کی وجہ سے خط استوا پر سورج کی کرنیں سیدھی پڑنے کے نتیجہ میں وہاں گرمی زیادہ پڑتی ہے اور جوں جوں خط استوا سے دور ہوتے جائیں گرمی کم اور سردی زیادہ ہوتی جاتی ہے اور آئس لینڈ کا خط استوا سے زیادہ سے زیادہ ممکن دوری پر ہونے کی وجہ سے سرد ترین علاقہ ہونا قدرتی بات ہے۔ لیکن آگ کی سرزمین سے کیا مراد ہے؟ تو بات یہ ہے کہ سارے آئس لینڈ کے ملک کے بیچوں بیچ وہ قدرتی لائن گذرتی ہے جسے فالٹ Fault کہا جاتا ہے۔ ایسی ہی لائن کیلیفورنیا میں بھی موجود ہے۔ فالٹ زمین کے اندرونی گرم لاوے اور گیسوں کے عمل اور اندرونی پلیٹوں کی حرکات کے نتیجہ میں سطح زمین پر پڑنے والی وہ گہری دراڑ ہے جو کئی میل گہری ہوتی ہے اور کئی سو میل لمبی ہوتی ہے۔ بعض جگہوں پر اس کی چوڑائی بھی سینکڑوں فٹ تک ہو سکتی ہے۔ یہ انتہائی خطرناک اور خوفناک جگہ ہوتی ہے اور یہاں سطح زمین کا براہ راست زمین کے اندرونی گرم حصوں سے رابطہ ہوتا ہے۔ کہیں تو زمین کا اوپر کا خول کمزور ہونے کی وجہ سے زمین کے اندرونی پگھلے ہوئے مادے گیسوں کے دباؤ کے ساتھ شامل ہو کر آتش فشاں پہاڑ بن جاتے ہیں۔ چنانچہ آئس لینڈ میں 200 سے زیادہ آتش فشاں پہاڑ پھٹ چکے ہیں اور جن علاقوں میں آتش فشانی مادہ نیچے نہیں ہوتا یا فالٹ زیر زمین زیادہ گہرائی میں نہیں پہنچی ہوئی ہوتی کیونکہ آتش فشانی مادہ عموماً 60 میل کی گہرائی میں سے زمین کے اندر سے اوپر کو آتا ہے وہاں گرم پانی کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں۔ جب پانی دراڑ میں سے رستا رستا نیچے گرم علاقے میں پہنچ جاتا ہے تو گرم ہو کر اوپر کو اٹھتا ہے اور چشمہ کی صورت میں سطح زمین پر جاری ہو جاتا ہے اور اگر پانی رستا رستا بہت زیادہ نیچے گہرائی میں چلا جائے تو شدید حرارت سے بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور یہ بھاپ پریشر کے ساتھ اوپر کو اٹھتی ہے اور اوپر کے گرم پانی کو جو ابھی بھاپ نہیں بنا ہوتا فوارہ کی شکل میں زور سے زمین سے باہر نکالتا ہے اسے گیزر Geyser کہا جاتا ہے۔ عام طور پر گرم پانی کے ان چشموں اور گیزر میں گندھک کی آمیزش پائی جاتی ہے۔ آئس لینڈ کا ایک گیزر اتنا طاقتور ہے کہ اس کا پانی 195 فٹ تک اوپر ہوا میں اچھلتا ہے آتش فشاں پہاڑوں کے پھٹنے کے نتیجہ میں چمکدار لاوے کی تہیں جگہ جگہ بکھری نظر آتی ہیں۔ یہ آتش فشانی عمل سطح زمین اور سمندر کے اندر دونوں جگہ ہوتا رہتا ہے۔ 1963ء میں زیر سمندر ایک آتش فشانی عمل کے نتیجہ میں سمندر میں ایک نیا جزیرہ پیدا ہو گیا تھا۔ ایک اور جگہ پر سطح زمین کا ایک آتش فشاں پانچ ہزار سال تک خفیہ حالت میں رہنے کے بعد اچانک پھٹ پڑا۔ اس آتش فشانی عمل کے نتیجہ میں اس ملک میں اکثر زلزلے بھی آتے رہتے ہیں جو اکثر و بیشتر فالٹ کی لائن کے اردگرد واقع مرکز سے پیدا ہوتے ہیں۔ تو اس طرح اپنی یخ بستہ آب و ہوا اور گلیشئر ز اور دوسری طرف گرم پانیوں کے چشموں اور گیزر اور آتش فشانی عمل کی وجہ سے اس ملک کا نام برف اور آگ کی سرزمین پڑ گیا ہے۔

آب و ہوا اور خوبصورت مناظر

انتہائی شمال میں واقع ہونے کے باوجود آئس لینڈ کی آب و ہوا اتنی سرد نہیں ہے جتنی توقع کی جا سکتی ہے۔ ملک کا اکثر علاقہ تو گرم چشموں اور آتش فشانی عمل سے پُر سطح مرتفع کی شکل میں ہے۔ سطح مرتفع وہ جگہ ہوتی ہے جو نہ ہموار زمین ہو نہ پہاڑ۔ بلکہ سطح سمندر سے کافی اونچائی پر واقع چھوٹے چھوٹے پہاڑی ٹیلوں کے باوجود پتھریلی لیکن ہموار زمین کی صورت میں ہو جس طرح پاکستان کا جہلم اور پوٹھوہار کا علاقہ ہے۔ آئس لینڈ بھی ایک سطح مرتفع والا ملک ہے لیکن اس کا ساحل سمندر کے ساتھ والا علاقہ انتہائی زرخیز ہے اور گھاس سے ڈھکا ہوا ہے جہاں لوگ بڑی تعداد میں بھیڑیں پالتے ہیں اور کچھ فصلیں بھی اگا لیتے ہیں۔ آئس لینڈ کے لوگوں کی خوراک اکثر بیشتر مچھلی اور بھیڑ کے گوشت سے تیار کردہ مختلف کھانوں پر ہی مشتمل ہوتی ہے ملک کے جنوبی۔ شمالی اور مغربی ساحلوں پر گلف Gulf کی طرف سے آنے والی سمندر کی گرم روئیں بہتی ہیں جن کی وجہ سے ساحلی پٹی پر آب و ہوا زیادہ سرد نہیں ہوتی اور باقی دریاؤں اور پانی کے ذخائر کے برعکس ساحل سمندر کا پانی سارا سال برف کی طرح جمنے سے محفوظ رہتا ہے۔ انتہائی شمال میں واقع ہونے کی وجہ سے آئس لینڈ میں قدرت کے عجیب مناظر دیکھنے میں آتے ہیں آدھی رات کا سورج Midnight Sun اور Aurora شامل ہیں۔ آدھی رات کا سورج اس لئے کہا جاتا ہے کہ جون کے مہینے میں دن اتنے لمبے ہوتے ہیں اور راتیں اتنی چھوٹی کہ تقریباً 24 گھنٹے دن ہی رہتا ہے۔ یعنی لمبا دن گزرنے کے بعد جب رات کا وقت آتا ہے تو اتنے مختصر وقت کے لئے روشنی میں تبدیلی آتی ہے کہ ادھر یوں لگا کہ سورج غروب ہو رہا ہے اور ادھر ساتھ ہی دوسرے دن کا سورج طلوع ہو جاتا ہے جیسے عین رات کے درمیان میں سورج طلوع ہو رہا ہے۔ ایک مہینہ تک یہی حالت رہتی ہے اور پھر موسم بدلتے بدلتے جب 6 ماہ کے بعد موسم سرما یعنی دسمبر کا مہینہ آتا ہے تو پورا مہینہ رات ہی رہتی ہے کیونکہ اس وقت دن انتہائی چھوٹا ہو جاتا ہے۔ اگر آئس لینڈ سے اور شمال کی طرف عین قطب شمالی پر چلے جائیں تو وہاں ایک ماہ کی بجائے چھ ماہ یہی کیفیت رہتی ہے یعنی 6 ماہ دن رہتا ہے اور 6 ماہ رات یہی حالت قطب جنوبی پر بھی ہے۔ آرورا Aurora قدرت کے حسین ترین مناظر میں سے ایک ہے قطب شمالی اور قطب جنوبی کے قریبی علاقوں میں رات کے وقت رنگ برنگی روشنیوں کی ایک ہزاروں میل لمبی چادر آسمان سے زمین کی طرف اترتی ہوئی دکھائی دیتی ہے جس میں سبز رنگ زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ یہ روشنیوں کی چادر زمین سے 60 میل کی بلندی پر فضا میں پیدا ہوتی ہے۔ زمین کے ساتھ 10 میل کی بلندی تک فضا کی تہہ کو ٹروپو سفیئر Troposphere کہا جاتا ہے جہاں ہمارے سانس لینے کے لئے ہوا اور بارش کے لئے بادل وغیرہ پائے جاتے ہیں اور اسی بلندی کے اندر ہوائی جہاز بھی اڑتے ہیں۔ اس سے اوپر 30 میل تک Stratosphere ہے جہاں اوزون گیس کی تہہ سورج سے آنے والی نقصان دہ شعاؤں اور دیگر توانائی کو جذب کر کے زمین کو اس کے برے اثرات سے بچاتی ہے۔ اور اس سے اوپر 80 میل تک Ionosphere ہے جہاں سورج کے Sunspots میں سے نکلنے والے Solar Flares جو زمین کی طرف سفر کرتے ہیں گیسوں کے ذرات سے مل کر Ions بناتے ہیں۔ یا آسان لفظوں میں یوں سمجھیں کہ سورج کے اندر سیاہ دھبے Sunspots نظر آتے ہیں جو دراصل بڑے بڑے سوراخ ہیں جس طرح زمین پر آتش فشاں پہاڑ کے دہانے سے زمین کا اندرونی لاوا جوش مار کر باہر ابلتا ہے اس طرح ہر گیارہ سال بعد سورج کے اندر سے بے تحاشا توانائی جوش مار کر کالے دھبوں کے سوراخوں سے باہر نکل کر چاروں طرف خلا میں پھیل جاتی ہے جسے Solar Flares کہا جاتا ہے۔ اس کا جو حصہ زمین کی طرف آتا ہے وہ زمین سے 60 میل کی بلندی پر Ionosphere میں موجود برقی ذرات یعنی Ions کے ساتھ عمل کے نتیجہ میں ایسی برقی مقناطیسی لہروں میں تبدیل ہو جاتا ہے جو روشنیوں کی صورت میں مختلف شکلیں اختیار کر کے چادر کی صورت میں زمین تک پھیل جاتی ہیں۔ ان میں کچھ روشنیاں قوس قزح کی سی ہوتی ہیں کچھ سورج کی کرنوں کی طرح سیدھی اور کچھ اور شکل میں۔ سب روشنیاں مختلف رنگوں میں مل کر ایسا خوبصورت منظر پیش کرتی ہیں کہ سیاح دور دور سے انہیں دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ یوں تو سارا سال ہی وقتاً فوقتاً یہ ظاہر ہوتی رہتی ہیں لیکن ہر 11 سال کے بعد جب سورج کے سیاہ سوراخوں میں سے توانائی زیادہ خارج ہوتی ہے تو یہ روشنیاں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں۔ قطب شمالی کی ان روشنیوں کو Aurora Borealis اور قطب جنوبی کی روشنیوں کو Aurora Australis کہا جاتا ہے۔

گلیشئر ز اور آئس برگ

روئے زمین پر پائے جانے والے کل پانی کا

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 5

سپن کرنے والے پاکستان کے عبد القادر اور انڈیا کے چندر شیکھر مشہور بالر رہے ہیں۔

فلپر (Flipper)

(Right Arm Leg Spinner) کا یہ بال پچ پہ ٹپہ کھانے کے بعد سپن نہیں ہوتا لیکن محسوس ایسا ہوتا ہے کہ یہ لیگ سپن بال ہے لیکن یہ بال نہ آف سپن ہوتا ہے اور نہ لیگ سپن بلکہ یہ بال سیدھا اور نسبتاً تیز ہوتا ہے۔

گگلی (Googly)

(Right Arm Leg Spinner) کا یہ بال پچ پر ٹپہ کھانے کے بعد دائیں ہاتھ کے بیٹسمین کے اندر کی طرف آتا ہے یعنی یہ آف بریک ہوتا ہے لیکن بیٹسمین اسے لیگ بریک یا فلپر سمجھتا ہے اگر ٹی وی پر اس کا ایکشن ری پلے (Action replay) دیکھیں تو یہ بال بالر کی انگلیوں سے نکلنے کی بجائے ہتھیلی سے نکلتا ہوا دکھائی دے گا۔ گگلی کروانے میں پاکستان کے مشتاق احمد اور آسٹریلیا کے شین وارن بہت مشہور ہیں۔ جبکہ پاکستان کے عبد القادر بھی گگلی کروانے کے بہت ماہر اور خطرناک سمجھے جاتے رہے ہیں۔

سرخ اور سفید بال میں فرق

(Difference Between Red and White Ball)

دونوں میں فرق صرف یہ ہے کہ سرخ بال ہاتھ کا بنا ہوا ہوتا ہے اس کی سلائی میں سوتی دھاگہ استعمال ہوا ہوتا ہے یہ بال نسبتاً نرم ہوتا ہے۔ جبکہ سفید بال مشین سے تیار کیا جاتا ہے اس کی تیاری میں نائیلون کا دھاگہ استعمال ہوتا ہے یہ بال سرخ بال کی نسبت سخت ہوتا ہے۔

سفید بال زیادہ تر ڈے اینڈ نائٹ میچوں میں استعمال ہوتا ہے۔ غالباً سفید بال پہلی دفعہ کیری پیکر (آسٹریلیا) نے اپنی ورلڈ سیریز میں استعمال کیا تھا۔ جس میں اس نے دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کو بھاری معاوضہ پر آسٹریلیا میں کیری پیکر ورلڈ سیریز میں شامل کیا تھا۔

اطلاعات و اعلانات

کفالت یتامیٰ

افضال الٰہی کا ایک یقینی ذریعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت، مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامیٰ بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسرروزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامیٰ کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت، صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب شادی

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود کے چھوٹے بیٹے عزیز مکرم صاحبزادہ مرزا توقیر احمد صاحب کی شادی مورخہ 5- دسمبر 1999ء کو ہمراہ عظمیٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب کراچی انجام پائی۔ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم ابراہیم نصراللہ درانی صاحب صدر حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سعید احمد بٹ صاحب کا 23- جنوری کو دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔

مکرم چوہدری یعقوب احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

میرا بیٹا عزیز اسماعیل اللہ (وقف نو) کی دو کلائیوں میں گرنے کی وجہ سے فریکچر ہو گیا ہے۔

○ محترمہ امۃ الحفیظ، صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ مختار احمد صاحب مرحوم سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔

○ محترمہ بیگم صاحبہ آر اے ملک صاحب گذشتہ چار ماہ سے شدید بیمار ہیں اور امریکہ کے ہسپتال میں بے ہوش ہیں۔

احباب ان سب مریضوں کے لئے دعا کریں۔

بازیافتہ طلائی کانٹا

ایک عدد طلائی کانٹا کسی دوست نے دفتر ہذا میں جمع کروایا ہے۔ جس کسی کا بھی ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کر لے۔

بقیہ صفحہ 6

97 فی صد تو نمکین پانی کی صورت میں سمندروں میں ہے۔ 3 فیصد میٹھا پانی جو ہمارے لئے قابل استعمال ہے اس میں سے دو فیصد حصہ پانی گلیشئرز اور آئس برگ کی صورت میں جمی ہوئی برف ہے اور ہماری پہنچ سے باہر۔ صرف ایک فیصد پانی ہمارے تمام دریاؤں۔ جھیلوں۔ ندی نالوں اور زیر زمین ذخائر کی صورت میں ہے۔ آئس لینڈ کا 1/8 حصہ گلیشئرز سے ڈھکا پڑا ہے۔ ان گلیشئرز سے پیدا ہونے والے آئس برگ جو برف کے بڑے بڑے تودوں کی صورت میں سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں میلوں کے حساب سے اپنے سائز میں لمبے چوڑے ہوتے ہیں اور بڑے سے بڑا جہاز ان کے مقابل میں یوں دکھائی دیتا ہے جیسے ہاتھی کے مقابل پر چوہا انٹارکٹکا کے علاقے میں ایک ایسا آئس برگ بھی پایا گیا جو 200 میل لمبا اور 60 میل چوڑا تھا اور آئس برگ لکڑی کی طرح پانی پر نہیں تیرتا بلکہ جتنا پانی سے اوپر نظر آتا ہے اس سے سات سے دس گنا تک پانی کے اندر ہوتا ہے۔ بڑے سے بڑا جہاز اگر اس سے ٹکرا جائے تو یوں تباہ و برباد ہو جاتا ہے جیسے کسی ریلوے انجن سے کوئی سائیکل ٹکرا جائے۔ 1912ء میں برطانیہ نے دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز Titanic بنایا تھا جس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ اتنا مضبوط ہے کہ کبھی ڈوب نہیں سکتا۔ اپنے پہلے ہی سفر میں جب وہ لندن سے نیویارک کے لئے روانہ ہوا تو ایک آئس برگ سے ٹکرا کر دو گھنٹے کے اندر غرق ہو گیا۔ لیکن خود یہ آئس برگ گلیشئر کے ایک طرف کو نکلے ہوئے پتلے سے بازو میں سے اپنے بوجھ کی وجہ سے ٹوٹ کر علیحدہ ہونے والا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یورپی یونین کی طرف سے روس کی امداد معطل

چیچنیا کے خلاف جارحیت کے اقدام کے خلاف اپنا رد عمل ظاہر کرتے ہوئے یورپی یونین نے روس کی امداد معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ روس کی جو امداد رد کی گئی ہے اسکی مقدار 9 کروڑ ڈالر ہے۔ رکنیت معطل کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ یورپی یونین کے وزرائے خارجہ نے روس سے کہا ہے کہ وہ حملے بند کر دے۔

گروزنی پر شدید حملے

چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی پر شدید روسی حملے جاری ہیں۔ جانبازوں کی طرف سے شدید مزاحمت کی جا رہی ہے۔ روس کے کئی حملے پسپا کئے جا چکے ہیں۔ ایک روسی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا۔ 5- افسر زخمی ہوئے۔ روس نے اعتراف کیا ہے کہ اب تک اس کے 1100 فوجی مارے جا چکے ہیں۔ ماسکو میں فوجیوں کی ماؤں نے مظاہرہ کیا جانبازوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ روسی فوج کو کسی صورت گروزنی تک نہیں پہنچنے دیں گے۔ روسی حکام نے کہا ہے کہ جلد شہر پر قبضہ کر لیں گے۔ شدید نقصان کے باوجود جنگ جاری رہے گی۔ قائم مقام صدر پوٹن پر روسی اپوزیشن سخت تنقید کر رہی ہے۔

چین اور امریکہ مل کر ہتھیار بنائیں گے

ایٹمی اور جراثیمی ہتھیاروں کے خلاف چین اور امریکہ مل جل کر جدید ہتھیار بنائیں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان بہتر دفاعی تعلقات کی راہ ہموار کرنے کیلئے چین اور امریکہ کے اعلیٰ دفاعی حکام نے ملاقات کی۔ یہ ملاقات امریکی محکمہ دفاع پینٹاگان میں ہوئی۔ علاقائی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چینی وفد کے لیڈر ژیانگ مقررہ راستے کی بجائے دوسرے راستے سے پینٹاگان پہنچے۔ نیٹو کی بلغراد میں چینی سفارت خانے پر غلطی سے بمباری کے بعد امریکہ اور چین میں یہ پہلا اعلیٰ سطحی رابطہ ہے۔

امریکہ کے ذمے ساڑھے 3 کھرب ڈالر کا قرض

امریکہ کے صدر بل کلنٹن امریکہ کے ذمے تین کھرب 60 ارب ڈالر کا قرضہ اتارنے کا پلان اگلے مہینے پارلیمنٹ میں پیش کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ قرضہ 2013ء تک ادا کر دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی صدارت کے 7 سالوں کے دوران قرضے کی مقدار ایک کھرب 70- ارب ڈالر کم ہو چکی ہے۔

ہیلمٹ کوہل کے خلاف تحقیقات شروع

جرمنی کے سابق سربراہ چانسلر ہیلمٹ کوہل کے خلاف رشوت کے الزامات کی تحقیقات شروع ہو گئی ہے۔ دو سابق انٹیلی جنس ایجنٹوں نے تسلیم کیا ہے کہ انہوں نے بیرونی کمپنیوں سے لاکھوں فرانک لے کر پارٹی لیڈروں کو دیئے تھے۔

بھارتی حکومت جھک گئی

بھارت کی حکومت بالآخر بجلی کے کارکنوں کے مطالبات کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو گئی جس کے بعد بجلی ملازمین کی ہڑتال ختم ہو گئی ہے۔ ہڑتال کا اختتام اترپردیش کی ریاستی حکومت اور ملازمین کے درمیان ہونے والے ایک سمجھوتے کے بعد عمل میں آیا۔ معاہدے کے تحت بجلی بورڈ کی تقسیم اور نج کاری ایک سال کے لئے موخر کر دی گئی۔ معطل شدہ اور گرفتار شدہ کارکنوں کو کام پر واپس آنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ اصلاحات صرف ملتوی کی گئی ہیں۔ تاکہ دوسرے صوبوں میں ان اصلاحات کے بعد پیدا ہونے والے نتائج کا جائزہ لیا جا سکے۔

جاپان میں اپوزیشن کی دھمکی

جاپان کی حکومت ایوان زیریں کی نشستوں میں کمی کرنا چاہتی ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت کے بل کے جواب میں اپوزیشن نے بائیکاٹ کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ اپوزیشن ڈیموکریٹ پارٹی اور سوشل پارٹی اور کمیونسٹ پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ اگر بل زبردستی پیش کیا گیا تو اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے

حزب اللہ بڑی رکاوٹ ہے

اسرائیل نے کہا ہے کہ عسکری تنظیم حزب اللہ شام کے ساتھ مذاکرات میں بڑی رکاوٹ ہے شام مسلسل حزب اللہ کی حمایت کر رہا ہے جس پر ہمیں تشویش ہے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 27 جنوری۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 28۔جنوری۔ غروب آفتاب 5-41
ہفتہ 29۔جنوری۔ طلوع فجر 5-37
ہفتہ 29۔جنوری۔ طلوع آفتاب 7-01

عبوری آئینی حکم کے تحت ججوں کا نیا حلف

عبوری آئینی حکم کے تحت حلف نہ اٹھانے والے 13 جج صاحبان اپنے عہدوں سے فارغ ہو گئے ان میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سمیت 6 جج صاحبان، سندھ ہائی کورٹ سے 3، لاہور ہائی کورٹ کے دو اور پشاور ہائی کورٹ کے دو جج صاحبان شامل ہیں۔ عبوری آئینی حکم کے تحت سپریم کورٹ کے 13 میں سے 7، لاہور ہائی کورٹ کے 27 میں سے 25، پشاور ہائی کورٹ کے 13 میں سے 9، سندھ ہائی کورٹ کے 24 میں سے 21۔ اور بلوچستان ہائی کورٹ کے پانچوں ججوں نے حلف اٹھالیا۔ سپریم کورٹ کے نئے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان مقرر ہوئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور دیگر جج صاحبان سے صدر تارڑ نے حلف لیا جبکہ صوبوں کے چیف جسٹس صاحبان سے گورنر صاحبان نے حلف لیا۔

سندھ سے تعلق رکھنے والے

سندھ سے تعلق رکھنے والے سپریم کورٹ کے کسی جج نے حلف نہیں اٹھایا۔ اسی طرح سندھ ہائی کورٹ کے تین ججوں نے حلف سے انکار کیا۔

سپریم کورٹ میں حلف نہ اٹھانے والے

سپریم کورٹ کے جن چھ جج صاحبان نے پی سی او (عبوری آئینی حکم) کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کیا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ چیف جسٹس سعید الزمان صدیقی، جسٹس خلیل الرحمان، جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس مامون قاضی، جسٹس وجیہہ الدین اور جسٹس کمال عالم منصور۔

جسٹس صدیقی کا نام سنہری حروف میں

جسٹس احسان الحق نے کہا کہ حکومت کو شک تھا کہ سپریم کورٹ مخالف فیصلہ کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلف نہ اٹھانے والے ہیرو بن گئے تاریخ میں جسٹس صدیقی کا نام سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

حلف سے انکار کیا ہے استعفیٰ نہیں دیا

سپریم کورٹ کے حلف اٹھانے سے انکار کرنے والے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا ہے کہ میں نے نیا حلف اٹھانے سے انکار کیا ہے استعفیٰ نہیں دیا۔ فوجی حکومت نے دو روز قبل بھی رابطہ کیا تھا لیکن واضح جواب دیا کہ آئین کے تحفظ کا حلف اٹھایا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف نے یقین دلایا تھا کہ آئین میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔

جسٹس صدیقی نے اپنا عہد پورا کر دیا

سپریم کورٹ کے سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی نے 1973ء کے آئین کی پاسداری کا اپنا عہد پورا کر دیا۔

عدلیہ کی آزادی کے تاثر کو دھچکا

بی بی سی نے کہا ہے کہ حکومتی اقدام سے عدلیہ کی آزادی کے تاثر کو سخت دھچکا پہنچا۔ اب عدالتوں کے لئے ان مقدموں کا منصفانہ فیصلہ مشکل ہو گا جن میں فوجی اقتدار کو چیلنج کیا گیا ہے۔

ماہرین قانون کی رائے

آئینی ماہرین کا کہنا ہے کہ حالیہ اقدام سے عدلیہ کی آزادی اور خودمختاری پر گہرے اثرات پڑیں گے۔ فخرالدین جی ابراہیم نے کہا ہے کہ عدالت عظمیٰ میں حساس نوعیت کے معاملات اٹھائے جانے والے تھے۔ حفیظ پیرزادہ نے کہا کہ ججوں کی تقسیم پر تشویش ہوئی ہے۔

نیا حلف آئین سے انحراف ہے: جسٹس صدیقی

سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا ہے کہ نیا حلف آئین سے انحراف ہے۔ جنرل مشرف نے وعدہ کیا تھا کہ آئین برقرار رہے گا۔ تمام جج آئین کے مطابق کام کریں گے۔ مگر اب جنرل مشرف نے اپنی بات سے انحراف کیا ہے تو میں نے حلف اٹھانے سے انکار کر دیا۔ کچھ عرصہ قبل ایک صحافی نے سوال کیا تھا کہ آپ نواز شریف کے ساتھ ہیں یا جنرل مشرف کے ساتھ تو میں نے کہا کہ میں آئین کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے کہا میں نے اپنے فیصلے پر خوشی محسوس کی ہے۔ کوئی دباؤ محسوس نہیں کرتا۔

نیا حلف ملک وقوم کے بہترین مفاد میں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ججوں سے نیا حلف ملک و قوم کے بہترین مفاد میں ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے حکومت کے اس اقدام پر انتہائی مختصر تبصرہ کرتے ہوئے مزید گفتگو سے گریز کیا۔

گورنر صفدر اور عزیز منشی کا تبصرہ

پنجاب کے گورنر جنرل (ر) محمد صفدر نے کہا کہ جن ججوں نے حلف نہیں اٹھایا انہیں اسکی دعوت ہی نہیں گئی تھی۔ اٹارنی جنرل عزیز اے منشی نے کہا کہ بعض مسائل پیدا ہو رہے تھے جس کے باعث احتیاط کے طور پر حلف لیا گیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

بی اے، بی ایس سی کا امتحان یکم اپریل سے شروع ہو گا۔ رزلٹ 19۔اگست کو آئے گا۔ ایم اے، ایم ایس سی پارٹ ون کے امتحانات 16۔اگست کو ہونگے۔ ایل ایل بی (پارٹس) یکم جولائی اور اولڈ کورس کے امتحانات یکم جون سے شروع ہونگے۔ بی کام پارٹ ٹو کا رزلٹ 31۔اگست سے پہلے آجائے گا۔ یونیورسٹی میں نئے سیشن کی کلاسیں 21۔ستمبر 2001ء سے شروع ہونگی۔ جبکہ دوسرا سمسٹر 5 فروری 2001ء سے شروع ہو گا۔

جسٹس صدیقی کی قربانی

سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی نے 17۔مہینوں کی قانون کے شعبے کی اعلیٰ ترین ملازمت قربان کی۔ حلف اٹھانے والے ساتھی جج اگلے سال ریٹائر ہو جائیں گے۔ ان کو صبح سپریم کورٹ آنے سے روک دیا گیا۔ اہلیہ سمیت کسی اور فرد کو بھی گھر سے نکلنے نہیں دیا گیا۔

عدلیہ کی صفائی کی ضرورت

سابق چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے۔ عدلیہ کی صفائی ضروری تھی برطرف ہونے والے وہی جج تھے جنہوں نے سابق وزیراعظم کی مدد کرکے ادارے کو قربان کر دیا تھا۔

حلف انوکھی بات نہیں

گورنر پنجاب ریٹائرڈ جنرل محمد صفدر نے کہا کہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانا کوئی انوکھی بات نہیں جنرل ضیاء کے دور میں بھی یہ واقعہ ہو چکا ہے۔ اس میں تاخیر نہیں ہوئی۔ ہر چیز کا اپنا وقت مقرر تھا۔ انہوں نے اپنی صحت اور افواہوں کے بارے میں بتایا کہ اللہ کا شکر ہے صحت اچھی ہے۔ میری تبدیلی کا پتہ نہیں ہو سکتا ہے اب کام کم کروں۔

تیرہ نہیں اٹھارہ جج فارغ

ایک اخبار نے خبر دی ہے کہ تیرہ نہیں بلکہ اٹھارہ جج فارغ ہوئے ہیں۔ وفاقی شرعی عدالت کے تین ججوں نے بھی حلف اٹھانے سے انکار کیا ان کے نام جسٹس مولانا تقی عثمانی، جسٹس سردار محمد ڈوگر اور جسٹس علی محمد بلوچ ہیں۔ سندھ ہائی کورٹ میں جن تین ججوں کو نہ بلا کر عملاً برطرف کیا گیا ان کے نام یہ ہیں جسٹس رشید اے رضوی، جسٹس ڈاکٹر غوث محمد، جسٹس مشتاق میمن۔ سرحد ہائی کورٹ کے چار ججوں کو نہیں بلایا گیا ان کے نام یہ ہیں۔ جسٹس جاوید گنڈاپور، جسٹس حامد سعید، جسٹس شاہجہان خان اور جسٹس محمد اعظم۔ جبکہ لاہور ہائی کورٹ کے دو جج نہ بلائے جانے والوں میں شامل ہیں ان کا نام یہ ہیں جسٹس احسان الحق چوہدری، اور جسٹس نجم الحسن کاظمی۔

آئین کا لفظ ہٹا دیا گیا

نئے حلف نامے میں "اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین" کا لفظ ہٹا دیا گیا ہے۔ اس طرح نئے جج آئین کی حفاظت کے ذمہ دار نہیں۔ اب ججوں نے حلف اٹھایا ہے کہ وہ 14۔اکتوبر کے حکم نامے کے مطابق اپنے فرائض انجام دیں گے۔

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ ☎04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

ضرورت ہے
سیلز مین کمیشن تنخواہ پر ضرورت ہے۔
ایف ٹی ہومیو پیتھک ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ۔ فون 212352

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ۔
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور۔ ربوہ
فون دکان۔ 699 گھر 211971

وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔
اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434

CPL No. 61